مرکزی
میڈیا آفس

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

منگل،14جمادی الاول 1437ھ | 23/02/2016 | نمبر:1437 AH/027

پریس ریلیز

اندیجان کے قصائی کے ہاتھوں شہداء کا قافلہ رواں دواں ہے

﴿وَالشُّهَدَاءُ عِندَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ﴾

"شہدا اپنے رب کے پاس ہیں جن کے لیے اجر اور نور ہے"

حزب التحریر کا مرکزی میڈیا آفس مسلمانوں سے اپنے ایک اور شاب کی تعزیت کرتا ہے، یہ شہید محمود جان نعمانویچ حسنوف ہیں، جو 1974 میں ازبکستان کے شہر اندیجان شہر میں پیدا ہوئے تھے، اور اب انہوں نےمجرم یہودی کریموف کی جیل میں شہادت کا رتبہ پالیا ہے۔

سر کش کریموف کی حکومت پہلے دن سے ہی حزب التحریر کے شباب کے خلاف اپنی نفرت کا اظہار کر چکی تھی کیونکہ ازبکستان کے لوگوں نے حزب کے افکار کو قبول کیا تھا، اور اسی لیے اس حکومت نے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف وحشیانہ جنگ کا اعلان کر دیا تھا۔ فروری 1999 میں تاشقند میں پہلے سے منصوبہ بندی کے ذریعے کیے گئے دھماکوں کے بعد سرکش کریموف نے حزب التحریر پرتہمت لگائی اور اس کے بعدحزب کے شباب کی اندھا دند گرفتاری کی مہم شروع کی گئی۔

محمود رحمۃ اللہ بھی ان گرفتار کیے گئے شباب میں سے ایک تھے، جن کو حزب التحریر سے تعلق کی بنا پر 9 سال قید کی سزادی گئی۔ یہ طویل عرصہ، جو انہوں نے سرکش کے قید خانے میں گزارے ،ان کے عزم کو متزلزل نہیں کرسکا، بلکہ ہمارے بھائی نے جیل میں بھی دعوت جاری رکھی، اس حد تک کہ ان کی نمایاں دعوتی سرگرمی نے جیلر کو پریشان اور اس کی نیندیں اڑادیں، اس لیے سزا پوری کرنے پر بھی انہیں رہا نہیں کیا گیا اوران کی قید کوبڑھا دیا گیا ۔

ناقوئی شہر کا یو جی اے 64/66 قید خانہ لوگوں کو تشدد کے ذریعے قتل کرنے کے لیے بدنام ہے، بلکہ اکثر تشدد اتنا شدید ہوتا ہے کہ جس سے ہلاکت واقع ہوجاتی ہے ۔ اسی طرح جیل انتظامیہ مجرموں کو گندے مقاصد کے لیے استعمال کر تی ہے جن میں سے ایک مسلمان قیدیوں پر تشدد اور انہیں قتل کروانا بھی شامل ہے ۔ یوں ہمارے بھائی نے ایک طویل عرصے تک اہانت آمیز رویے اور ذہنی و جسمانی تشدد کا سامنا کیا یہاں تک کہ شہادت سے سر فراز ہوگئے، ہم ان کو ایسا ہی سمجھتے ہیں مگر اللہ کے سامنے کسی کو پاکباز قرار نہیں دیتے۔

3 فروری کو محمود جان حسنوف کے اقرباء نے ان کی لاش مبارک کو وصول کیا جس پر وحشیانہ تشدد کے واضح نشانات تھے۔ کریموف حکومت کی رسوائی کو چھپانے اور لوگوں کے گواہ بننے سے بچنے کے لیے جسد خاکی کو رات کے وقت حوالے کیا گیا، پھر یہ حکم دیا گیا کہ رشتہ داروں اور دوستوں کو اطلاع دئیے بغیر فوراً دفنا یا جائے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے دس پولیس اہلکار ورثا کے ساتھ رہے جب تک کہ ان کے جسد پاک کو سپرد خاک نہیں کردیا گیا ۔

حزب التحریر کا مرکزی میڈیا آفس بھائی محمود جان کے گھروالوں سے تعزیت کرتا ہے، اور دعا گو ہے کہ اللہ ان کو صبر جمیل سے نوازے۔ ہم اللہ سے یہ دعا بھی کرتے ہیں کہ جلد سے جلد ہمیں مدد ونصرت عطا فرمائے۔ اہل قوت وطاقت کے سینوں کو نبوت کے طرز پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ دینے کے لیے کھول دے؛ پھر خلافت شہداء کے خون کا بدلہ لے گی، قیدو بند میں موجود لوگوں کو چھڑائے گی، اور تمام سرکشوں اور ان کے غنڈوں کو سزا دے گی۔

ٹیلیفون/فیکس: 009611307594 موبائل: 0096171724043
ای میل: ws-cmo@hizb-ut-tahrir.info
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info

﴿وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ﴾

"ظالم عنقریب جان لیں گے کہ وہ کس کروٹ گرتے ہیں"(الشعراء:227)

مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر